Allama Iqbal Open University AIOU matric solved assignment autumn 2024

Code 206 Family Health and Care

Q.1

صفائی کے بنیادی طریقے کون سے ہیں ؟تفصیل سے لکھیں .

Ans:

صفائی ایک اچھی عادت ہے جو صحت مند اور خوشگوار زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ صفائی کے بنیادی طریقے درج ذیل ہیں:

1. ذاتی صفائی

ذاتی صفائی کا مطلب اپنے جسم اور کپڑوں کو صاف رکھنا ہے۔

- **روزانہ غسل**: روز نہانے سے جسم سے پسینہ اور میل کچیل ختم ہو جاتا ہے۔
- **ہاتھ دھونا**: کھانے سے پہلے اور بعد، بیت الخلا کے استعمال کے بعد، اور گندگی چھونے کے بعد ہاتھ دھونا ضروری ہے۔
- **دانتوں کی صفائی**: دن میں دو بار دانت صاف کریں تاکہ کیڑے اور دانتوں کی بیماریاں نہ ہوں۔
- **ناخن تراشنا**: ناخن لمبے ہوں تو گندگی جمع ہوتی ہے، اس لیے انہیں صاف اور چھوٹا رکھیں۔

---

2. گھر کی صفائی

گھر کی صفائی ماحول کو صحت مند بناتی ہے۔

studyvillas.com

- **فرش اور دیواریں صاف کریں**: روزانہ جھاڑو اور پونچھا کریں تاکہ گرد و غبار ختم ہو۔
- **کچرا ٹھکانے لگانا**: کچرے کو ڈسٹ بین میں ڈالیں اور اسے روز باہر نکالیں۔
- **بیت الخلا اور باورچی خانہ صاف کریں**: بیت الخلا اور کچن میں جراثیم جلدی بڑھتے ہیں، ان کو خاص صفائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- **روشنی اور ہوا کا انتظام**: کھڑکیاں کھول کر روشنی اور ہوا کو آنے دیں تاکہ گھر میں تازگی رہے۔

---

3. پانی کی صفائی

صاف پانی کا استعمال بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے۔

- **فلٹر یا ابالا ہوا پانی استعمال کریں۔**
- **پانی کے برتن ڈھانپ کر رکھیں** تاکہ گندگی یا کیڑے نہ آئیں۔

---

4. ماحولیاتی صفائی

صاف ماحول انسان کی صحت پر مثبت اثر ڈال سکتا ہے۔

- **سڑک اور گلیوں میں کچرا نہ ڈالیں۔**
- **پودے لگائیں** تاکہ ماحول خوبصورت اور آلودگی کم ہو۔
- **پبلک مقامات پر صفائی کا خیال رکھیں۔**

---

5. خوراک کی صفائی

- کھانے سے پہلے سبزیوں اور پھلوں کو دھو لیں۔
- کھانے کے برتن اور کچن کے سامان کو صاف رکھیں۔
- باسی اور خراب کھانے سے پرہیز کریں۔

---

6. کپڑوں کی صفائی

studyvillas.com

- صاف اور دھلے ہوئے کپڑے پہنیں۔
- پسینے والے یا گندے کپڑوں کو فوری دھوئیں۔

---

7. صفائی کی عادت اپنانا

- صفائی کو روزمرہ کے معمول کا حصہ بنائیں۔
- بچوں کو شروع سے صفائی کی اہمیت سکھائیں۔
- صفائی کے لیے مناسب صفائی کے سامان کا استعمال کریں، جیسے صابن، سینیٹائزر، اور جھاڑو۔

خلاصہ

صفائی انسان کو نہ صرف بیماریوں سے بچاتی ہے بلکہ زندگی کو بہتر اور خوشگوار بھی بناتی ہے۔ اس کے لیے ذاتی، گھریلو اور ماحولیاتی صفائی پر توجہ دینا ضروری ہے۔

studyvillas.com

Q.2

خناق تشنج اور کالی کھانسی کے بارے میں مفصل تحریر کریں۔

Ans:

خناق، تشنج اور کالی کھانسی تین مختلف قسم کی بیماریوں کو ظاہر کرتے ہیں، جو بچوں اور بڑوں دونوں میں مختلف طریقوں سے متاثر کر سکتی ہیں۔ یہ بیماریوں کی علامات اور علاج مختلف ہوتے ہیں، لیکن ان سب کا تعلق سانس کی بیماریوں سے ہے اور یہ صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا کر سکتی ہیں۔

1. خناق (Diphtheria)

خناق ایک بیکٹیریل انفیکشن ہے جو خاص طور پر بچوں میں پایا جاتا ہے، لیکن یہ بڑوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ یہ بیماری *Corynebacterium diphtheriae* نامی بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات:

- خناق کی ابتدائی علامات میں بخار، گلے میں تکلیف، اور نگلنے میں مشکلات شامل ہیں۔
- گلے میں ایک سفید یا خاکی رنگ کی جھلی بنتی ہے جو سانس کی نالی کو بند کر سکتی ہے۔
- سانس لینے میں دشواری، کھانسی، اور آواز میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے۔
- شدید حالت میں دل، گردے اور اعصابی نظام بھی متاثر ہو سکتے ہیں، جو جان لیوا ثابت ہو سکتے ہیں۔

علاج:

- خناق کا علاج اینٹی بایوٹکس کے ذریعے کیا جاتا ہے۔
- بیماری کی شدت کے مطابق مریض کو اسپتال میں داخل کر کے اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔
- ویکسین کے ذریعے خناق سے بچا جا سکتا ہے۔ ڈی ٹی پی ویکسین (DTP Vaccine) میں خناق کے خلاف مدافعت پیدا کرنے والے اجزاء شامل ہیں۔

---

2. تشنج (Tetanus)

تشنج ایک نروسی بیماری ہے جو *Clostridium tetani* نامی بیکٹیریا کے ذریعے ہوتی ہے۔ یہ بیکٹیریا زمین میں پایا جاتا ہے اور جسم میں کسی بھی گہرے زخم کے ذریعے داخل ہو سکتا ہے۔

علامات:

- تشنج کی علامات میں جسم میں پٹھوں کا اکڑنا، خصوصاً جب مریض کا جسم کسی چیز کے ساتھ ٹکرا جائے یا زخم ہو۔
- جب پٹھے اکڑتے ہیں، تو مریض کا جسم سخت ہو جاتا ہے اور اس کے منہ میں تیز درد اور مروڑ پیدا ہو سکتے ہیں۔

studyvillas.com

- مریض کی سانس لینے میں بھی مشکلات پیش آ سکتی ہیں، کیونکہ پٹھے سانس کی نالی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔
- اس بیماری میں تیز بخار اور دل کی دھڑکن کا بڑھنا بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

علاج:

- تشنج کا علاج اینٹی بایوٹکس اور دیگر دوائیوں سے کیا جاتا ہے۔
- زخم کا صفایا کر کے بیکٹیریا کو جسم سے نکالنا ضروری ہوتا ہے۔
- تشنج سے بچاؤ کے لیے ویکسین دستیاب ہے۔ ہر پانچ سال بعد تشنج کی بوسٹر خوراک لگانا ضروری ہے تاکہ بیماری سے بچا جا سکے۔

---

3. کالی کھانسی (Whooping Cough)

کالی کھانسی ایک وائرل بیماری ہے جو *Bordetella pertussis* نامی بیکٹیریا کے ذریعے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری خاص طور پر بچوں میں بہت زیادہ خطرناک ہوتی ہے، لیکن بڑوں کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

علامات:

- ابتدائی طور پر کالی کھانسی کی علامات معمولی نزلہ اور کھانسی کی صورت میں شروع ہوتی ہیں۔
- کچھ دنوں بعد کھانسی کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے اور مریض کو مسلسل کھانسی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔
- ان کھانسی کے دوروں میں مریض کو سانس لینے میں مشکلات پیش آتی ہیں اور کبھی کبھار مریض کے منہ سے جھاگ آ سکتا ہے۔
- مریض کو گلے میں خراش، بخار، اور تھکاوٹ بھی محسوس ہو سکتی ہے۔

علاج:

- کالی کھانسی کا علاج اینٹی بایوٹکس سے کیا جاتا ہے، لیکن اگر بیماری پہلے ہی شدت اختیار کر چکی ہو، تو علاج کا اثر کم ہو سکتا ہے۔
- اس بیماری سے بچنے کے لیے ویکسینیشن ضروری ہے۔ ڈی ٹی پی ویکسین میں کالی کھانسی کے خلاف مدافعت پیدا کرنے والے اجزاء شامل ہیں۔

studyvillas.com

- کالی کھانسی کے مریض کو آرام کرنے اور مائع چیزیں پینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی حالت بہتر ہو۔

خلاصہ

- **خناق** ایک بیکٹیریل انفیکشن ہے جو گلے کی جھلی کو متاثر کرتا ہے، جس کے نتیجے میں سانس میں مشکلات پیش آتی ہیں۔
- **تشنج** ایک نروسی بیماری ہے جو بیکٹیریا کے ذریعے پھیلتی ہے اور جسم کے پٹھوں کو اکڑنے کا باعث بنتی ہے۔
- **کالی کھانسی** ایک وائرل بیماری ہے جو کھانسی کی شدت میں اضافے کا سبب بنتی ہے، اور یہ بچوں کے لیے خاص طور پر خطرناک ہو سکتی ہے۔

ان بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن بہت ضروری ہے۔ ان بیماریوں کا بروقت علاج اور احتیاطی تدابیر اپنانا صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

studyvillas.com

Q.3

جراثیموں کے پھیلنے کے طریقے کار کی وضاحت کریں۔

Ans:

جراثیموں کا پھیلنا ایک قدرتی عمل ہے، اور یہ مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ جراثیم (مائیکرو آرگنزم (چھوٹے، نظر نہ آنے والے جاندار ہوتے ہیں جو بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ جراثیموں کا پھیلاؤ مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے، جیسے ان کی نوع، ماحول اور انسانوں کی سرگرمیاں۔ جراثیموں کے پھیلنے کے چند اہم طریقے یہ ہیں:

1. ہوا کے ذریعے (Airborne Transmission)

جراثیم ہوا کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ جب کوئی شخص کھانسی یا چھینک مارے، تو وائرس یا بیکٹیریا کے چھوٹے قطرے ہوا میں معلق ہو جاتے ہیں، جنہیں دوسرا شخص سانس کے ذریعے اپنے جسم میں لے سکتا ہے۔

- **مثال**: ٹیوبرکولوسس (TB)، انفلوئنزا (Flu)، اور کوویڈ-19 جیسے وائرس ہوا کے ذریعے پھیلتے ہیں۔

2. رابطے کے ذریعے (Direct Contact Transmission)

جراثیم براہ راست جسمانی رابطے سے منتقل ہوتے ہیں۔ جب ایک شخص بیمار ہو اور دوسرا شخص اس کے ساتھ براہ راست رابطہ کرے، جیسے ہاتھ ملانا، گلے ملنا یا چہرے کو چھونا، تو جراثیم اس طریقے سے پھیل سکتے ہیں۔

- **مثال**: چکن پاکس، ہیپاٹائٹس، اور دیگر جلد کی بیماریاں۔

3. غیر براہ راست رابطے کے ذریعے (Indirect Contact Transmission)

یہ طریقہ اس وقت ہوتا ہے جب جراثیم کسی سطح یا چیز پر رہ جاتے ہیں، جیسے دروازے کی ہینڈل، موبائل فون یا بٹن۔ جب دوسرا شخص ان چیزوں کو چھوتا ہے، تو جراثیم اس کے جسم میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: اگر کسی بیمار شخص نے کسی چیز کو چھوا، اور پھر آپ نے اس چیز کو چھوا اور ہاتھوں کو دھوئے بغیر اپنے منہ، آنکھوں یا ناک کو چھوا، تو آپ بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

4. خوراک یا پانی کے ذریعے (Fecal-Oral Transmission)

یہ طریقہ اس وقت ہوتا ہے جب جراثیم گندگی والے پانی یا خوراک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اگر کھانا یا پانی کسی بیمار شخص کے فضلے سے آلودہ ہو، تو وہ جراثیم انسانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

- **مثال**: ہیضہ، ہیپاٹائٹس اے اور دیگر آنتوں کی بیماریاں اس طریقے سے پھیل سکتی ہیں۔

5. کیڑوں کے ذریعے (Vector-Borne Transmission)

کچھ جراثیم کیڑے یا کیڑوں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ جب کیڑے جیسے مچھر کسی بیمار شخص کو کاٹتے ہیں اور پھر کسی صحت مند شخص کو کاٹتے ہیں، تو وہ جراثیم منتقل کر دیتے ہیں۔

- **مثال**: ملیریا، ڈینگو بخار، اور زیکا وائرس۔

studywillas.com

6. خون کے ذریعے (Bloodborne Transmission)

جراثیم خون کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں، خاص طور پر جب کسی شخص کا خون دوسرے شخص کے خون سے ملتا ہے۔ یہ منتقلی خون کی منتقلی، سرنج کے ذریعے یا کسی زخم کے ذریعے ہو سکتی ہے۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی خون کے ذریعے پھیلتے ہیں۔

7. دھندلے یا گیلے ماحول کے ذریعے (Moist Surfaces and Environments)

جراثیم نم یا گیلے ماحول میں زیادہ دیر تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ایسا ماحول جراثیم کے پھیلنے کے لیے موزوں ہوتا ہے کیونکہ نم سطحوں پر یہ زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں اور زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں۔

- **مثال**: باتھرومز، سوئمنگ پولز اور دیگر نم جگہوں پر جراثیم کا پھیلاؤ۔

8. ماتھے یا چہرے کے ذریعے (Fecal-oral Transmission via Face)

کچھ جراثیم خاص طور پر کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعے منہ تک پہنچتے ہیں، جیسے اس کا گندا ہاتھوں سے یا کھانے کے ذریعے داخل ہونا۔ اسی طریقے سے بیماری پھیلتی ہے جب بچے ہاتھوں کو منہ میں ڈالتے ہیں، جیسے دودھ یا پانی پیتے وقت۔

9. جنسی تعلقات کے ذریعے (Sexual Contact)

کچھ جراثیم جنسی تعلقات کے دوران منتقل ہوتے ہیں۔ اس طریقے سے جراثیم عام طور پر جنسی اعضاء یا مائع سے جسم میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، سیفلیس، ہیپاٹائٹس بی اور دیگر جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں۔

10. ماں سے بچے تک (Mother-to-Child Transmission)

کچھ جراثیم ماں سے بچے کو پیدائش کے دوران، حمل کے دوران یا دودھ پینے کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، روبیلا اور سیفلیس ماں سے بچے کو منتقل ہو سکتے ہیں۔

خلاصہ

جراثیموں کا پھیلنا مختلف طریقوں سے ہوتا ہے، اور ان سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ ہاتھ دھونا، صحیح طریقے سے کھانا پکانا، کھانے پینے کی اشیاء کو

studywillas.com

صاف رکھنا، اور ویکسینیشن جیسے اقدامات جراثیموں کے پھیلاؤ کو روک سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، صحت کی درست معلومات اور احتیاطی تدابیر پر عمل کر کے ہم ان بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

Q.4

متعدی امراض سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

Ans:

جراثیموں کا پھیلنا ایک قدرتی عمل ہے، اور یہ مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ جراثیم (مائیکرو آرگنزم) چھوٹے، نظر نہ آنے والے جاندار ہوتے ہیں جو بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ جراثیموں کا پھیلاؤ مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے، جیسے ان کی نوع، ماحول اور انسانوں کی سرگرمیاں۔ جراثیموں کے پھیلنے کے چند اہم طریقے یہ ہیں:

1. ہوا کے ذریعے (Airborne Transmission)

جراثیم ہوا کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ جب کوئی شخص کھانسی یا چھینک مارے، تو وائرس یا بیکٹیریا کے چھوٹے قطرے ہوا میں معلق ہو جاتے ہیں، جنہیں دوسرا شخص سانس کے ذریعے اپنے جسم میں لے سکتا ہے۔

- **مثال**: ٹیوبرکولوسس (TB)، انفلوئنزا (Flu)، اور کوویڈ-19 جیسے وائرس ہوا کے ذریعے پھیلتے ہیں۔

2. رابطے کے ذریعے (Direct Contact Transmission)

جراثیم براہ راست جسمانی رابطے سے منتقل ہوتے ہیں۔ جب ایک شخص بیمار ہو اور دوسرا شخص اس کے ساتھ براہ راست رابطہ کرے، جیسے ہاتھ ملانا، گلے ملنا یا چہرے کو چھونا، تو جراثیم اس طریقے سے پھیل سکتے ہیں۔

- **مثال**: چکن پاکس، ہیپاٹائٹس، اور دیگر جلد کی بیماریاں۔

studyvillas.com

3. غیر براہ راست رابطے کے ذریعے (Indirect Contact Transmission)

یہ طریقہ اس وقت ہوتا ہے جب جراثیم کسی سطح یا چیز پر رہ جاتے ہیں، جیسے دروازے کی ہینڈل، موبائل فون یا بٹن۔ جب دوسرا شخص ان چیزوں کو چھوتا ہے، تو جراثیم اس کے جسم میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: اگر کسی بیمار شخص نے کسی چیز کو چھوا، اور پھر آپ نے اس چیز کو چھوا اور ہاتھوں کو دھوئے بغیر اپنے منہ، آنکھوں یا ناک کو چھوا، تو آپ بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

4. خوراک یا پانی کے ذریعے (Fecal-Oral Transmission)

یہ طریقہ اس وقت ہوتا ہے جب جراثیم گندگی والے پانی یا خوراک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اگر کھانا یا پانی کسی بیمار شخص کے فضلے سے آلودہ ہو، تو وہ جراثیم انسانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

- **مثال**: ہیضہ، ہیپاٹائٹس اے اور دیگر آنتوں کی بیماریاں اس طریقے سے پھیل سکتی ہیں۔

5. کیڑوں کے ذریعے (Vector-Borne Transmission)

کچھ جراثیم کیڑے یا کیڑوں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ جب کیڑے جیسے مچھر کسی بیمار شخص کو کاٹتے ہیں اور پھر کسی صحت مند شخص کو کاٹتے ہیں، تو وہ جراثیم منتقل کر دیتے ہیں۔

- **مثال**: ملیریا، ڈینگو بخار، اور زیکا وائرس۔

6. خون کے ذریعے (Bloodborne Transmission)

جراثیم خون کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں، خاص طور پر جب کسی شخص کا خون دوسرے شخص کے خون سے ملتا ہے۔ یہ منتقلی خون کی منتقلی، سرنج کے ذریعے یا کسی زخم کے ذریعے ہو سکتی ہے۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی خون کے ذریعے پھیلتے ہیں۔

7. دھندلے یا گیلے ماحول کے ذریعے (Moist Surfaces and Environments)

جراثیم نم یا گیلے ماحول میں زیادہ دیر تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ایسا ماحول جراثیم کے پھیلنے کے لیے موزوں ہوتا ہے کیونکہ نم سطحوں پر یہ زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں اور زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں۔

studyvillas.com

- **مثال**: باتھرومز، سوئمنگ پولز اور دیگر نم جگہوں پر جراثیم کا پھیلاؤ۔

8. ماتھے یا چہرے کے ذریعے (Fecal-oral Transmission via Face)

کچھ جراثیم خاص طور پر کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعے منہ تک پہنچتے ہیں، جیسے اس کا گندا ہاتھوں سے یا کھانے کے ذریعے داخل ہونا۔ اسی طریقے سے بیماری پھیلتی ہے جب بچے ہاتھوں کو منہ میں ڈالتے ہیں، جیسے دودھ یا پانی پیتے وقت۔

9. جنسی تعلقات کے ذریعے (Sexual Contact)

کچھ جراثیم جنسی تعلقات کے دوران منتقل ہوتے ہیں۔ اس طریقے سے جراثیم عام طور پر جنسی اعضاء یا مائع سے جسم میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، سیفلیس، ہیپاٹائٹس بی اور دیگر جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں۔

10. ماں سے بچے تک (Mother-to-Child Transmission)

کچھ جراثیم ماں سے بچے کو پیدائش کے دوران، حمل کے دوران یا دودھ پینے کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں۔

- **مثال**: ایچ آئی وی، روبیلا اور سیفلیس ماں سے بچے کو منتقل ہو سکتے ہیں۔

خلاصہ

جراثیموں کا پھیلنا مختلف طریقوں سے ہوتا ہے، اور ان سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ ہاتھ دھونا، صحیح طریقے سے کھانا پکانا، کھانے پینے کی اشیاء کو صاف رکھنا، اور ویکسینیشن جیسے اقدامات جراثیموں کے پھیلاؤ کو روک سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، صحت کی درست معلومات اور احتیاطی تدابیر پر عمل کر کے ہم ان بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

studyvillas.com

Q.5

پروٹوزوا سے پھیلنے والے کوئی سے دو امراض کے بارے میں تحریر کریں۔

Ans:

پروٹوزوا ایک قسم کے مائیکرو آرگنزم ہوتے ہیں جو سنگل سیل جاندار ہیں اور یہ مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ پروٹوزوا مختلف طریقوں سے پھیلتے ہیں اور انسانوں میں متعدد سنگین بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہاں ہم پروٹوزوا سے پھیلنے والے دو اہم امراض کے بارے میں تفصیل سے بات کریں گے:

1. **ملیریا**
2. **امیبک ڈسینٹری**

1. ملیریا (Malaria)

ملیریا ایک خطرناک بیماری ہے جو *Plasmodium* نامی پروٹوزوا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ پروٹوزوا مچھروں کے ذریعے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ خاص طور پر *Anopheles* مچھر کے کاٹنے سے یہ بیماری انسان میں داخل ہوتی ہے۔

علامات:

ملیریا کی علامات عام طور پر 7 سے 30 دن کے اندر ظاہر ہوتی ہیں۔

- تیز بخار، سردی لگنا، اور پسینہ آنا۔
- جسم میں درد اور کمزوری۔
- متلی اور قے۔
- اکثر مریض کو ان علامات کے دورے پڑتے ہیں، جس میں بخار کی شدت آتی ہے اور پھر یہ کم ہو جاتا ہے، پھر دوبارہ شدت آ جاتی ہے۔

پھیلاؤ:

studyvillas.com

مچھر کسی بیمار شخص کو کاٹتا *Anopheles* ملیریا مچھر کے ذریعے پھیلتا ہے۔ جب پروٹوزوا کے انڈے مچھر کے جسم میں منتقل کرتا ہے۔ جب *Plasmodium* ہے، تو وہ یہ مچھر کسی صحت مند شخص کو کاٹتا ہے، تو یہ پروٹوزوا اس کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے اور خون کے خلیوں کو متاثر کرتا ہے۔

علاج:

اور *Artemisinin* ملیریا کا علاج مختلف دوائیوں سے کیا جا سکتا ہے جن میں جیسے اینٹی ملیریا دوائیں شامل ہیں۔ بیماری کی شدت اور اس کی قسم *Chloroquine* کے مطابق علاج میں تبدیلی آ سکتی ہے۔

بچاؤ:

- مچھروں سے بچاؤ کے لیے مچھردانی کا استعمال۔
- مچھر مار دوا (Insect Repellents) کا استعمال۔
- مچھروں کی افزائش روکنے کے لیے پانی کے کھڑے مقامات کو صاف کرنا۔

---

2. امیبک ڈسینٹری (Amebic Dysentery)

امیبک ڈسینٹری ایک انفیکشن ہے جو

Entamoeba histolytica

نامی پروٹوزوا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ پروٹوزوا انسان کے آنتوں میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرتا ہے، اور اس کے ذریعے ہیضہ جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

علامات:

امیبک ڈسینٹری کی علامات میں شامل ہیں:

- پیٹ میں درد اور مروڑ۔
- دستوں میں خون آنا۔
- متلی اور قے۔
- بخار اور جسم میں کمزوری۔
- آنتوں میں سوزش اور انفیکشن کے نتیجے میں پانی کی کمی۔

studyvillas.com

پھیلاؤ:

امیبک ڈسینٹری عام طور پر آلودہ پانی اور خوراک کے ذریعے پھیلتی ہے۔ جب انسان گندا پروٹوزوا *Entamoeba histolytica* یا آلودہ پانی پیتا ہے یا آلودہ خوراک کھاتا ہے، تو اس کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے اور آنتوں میں انفیکشن پیدا کرتا ہے۔

علاج:

امیبک ڈسینٹری کا علاج اینٹی پروٹوزوئل دوائیوں سے کیا جاتا ہے۔ عام طور پر *Metronidazole* اور *Tinidazole* جیسے دوائیں اس بیماری کا علاج کرنے میں استعمال کی جاتی ہیں۔

بچاؤ:

- صاف پانی کا استعمال کرنا۔
- خوراک کو اچھی طرح دھونا اور پکانا۔
- ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھنا، خاص طور پر کھانے سے پہلے اور بیت الخلا کے بعد۔
- کھانے پینے کی اشیاء کو اچھی طرح ڈھانپ کر رکھنا تاکہ گندگی سے بچا جا سکے۔

خلاصہ

پروٹوزوا کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں میں اور اہم ہیں۔ دونوں بیماریوں کا پھیلاؤ آلودہ پانی، خوراک اور مچھروں کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان بیماریوں سے بچاؤ کے لیے صفائی کا خیال رکھنا، صاف پانی کا استعمال اور مچھروں سے بچاؤ کے اقدامات بہت ضروری ہیں۔ علاج کے ذریعے ان بیماریوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے، مگر احتیاطی تدابیر اپنانا زیادہ اہم ہے۔

studyvillas.com